48990 ـ ریڈیو وغیرہ کے ذریعہ اذان دینے کا حکم

سوال

ریڈیو کے ذریعہ اذان کا حکم کیا ہے، یعنی جب اذان کا وقت ہو تو ہم ٹیپ ریکارڈ یا ریڈیو چلا دیں، یا کہ مؤذن اپنی آواز میں اذان کہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ریکارڈنگ کے آلہ یا ریڈیو یا کسی ایک جگہ سے ہی اذان کو باقی مساجد میں نشر کرنا ایجاد کردہ بدعت ہے.

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا:

کیا فرضی نمازوں کے اذان کہنا سنت ہے ؟

اور اگر مؤذن اذان صحیح نہ کہہ سکتا ہو تو کیا ریکارڈنگ والے آلہ ٹیپ ریکارڈ وغیرہ کے ذریعہ اذان کا حکم کیا ہے ؟

کمیٹی کے علماء کا جواب تھا:

" اذان کہنا فرض کفایہ ہے، اس پر مستزاد یہ کہ یہ نماز کا وقت ہونے کی نشانی اور نماز کی طرف دعوت ہے، چنانچہ پہلے سے ریکارڈ شدہ اذان نماز کا وقت ہونے پر چلانی کافی نہیں ہو گی، مسلمانوں کو چاہیے کہ جہاں جہاں نماز ادا کی جاتی ہے، وہ اپنے میں سے کسی ایسے شخص کو مقرر کریں جو نماز کا وقت ہونے پر اچھی اذان کہہ سکتا ہو.

الشیخ عبد لعزیز بن عبد اللہ بن باز، الشیخ عبد الرزاق عفیفی، الشیخ عبد اللہ بن غدیان.

ان سے یہ سوال بھی دریافت کیا گیا:

میں نے اسلامی ممالك میں بعض لوگوں سے سنا ہے کہ وہ حرمین کی اذان ٹیپ ریکارڈ میں ریکارڈ کر لیتے ہیں، اور اذان دینے کی بجائے یہ ریکارڈ شدہ ہی لاؤڈ سپیکر کے سامنے رکھ دیتے ہیں، کیا نماز جائز ہے ؟ کتاب و سنت سے

دلیل اور چھوٹی سی تعلیق کے ساتھ جواب دیں.

علماء کا جواب تھا:

" نماز پنجگانہ میں مشروع اذان کی جگہ یہ کفائت نہیں کرے گی کہ ریکارڈ شدہ اذان لگا دی جائے، بلکہ مؤذن کو نماز کے لیے اذان خود کہنی چاہیے، یہ واجب ہے؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اذان کہنے کا حکم ثابت ہے، اور اصل میں امر وجوب کے لیے ہے.

دیکھیں: فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء (6 / 66 ـ 67).

رابطہ عالم اسلام کی فقھی کمیٹی نے اپنے نویں اجلاس جو ہفتہ کے روز مکہ مکرمہ میں 1406 ھ میں شروع ہوا درج ذیل فیصلہ کیا گیا:

نماز کا وقت ہونے پر کسی آلہ کے لیے ذریعہ ریکارڈ شدہ اذان مساجد میں نشر کرنے پر اکتفا کرنا جائز نہیں، اور یہ کافی نہیں ہو گی، اور یہ عبادت کی ادائیگی اسطرح نہیں، اور نہ ہی ایسا کرنے سے مشروع اذان حاصل ہوتی ہے.

اور یہ کہ مسلمانوں میں سے کوئی شخص ہر نماز کے وقت میں خود اذان کہے، اور ہر مسجد میں اذان دی جائے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارك سے لیکر آج تك مسلمان اس کے وارث بنتے چلے آ رہے ہیں.

واللہ اعلم .